Ahmadiyya Muslim Jamaat
Deutschland
Körperschaft des öffentlichen Rechts

Tarbiyyat
Tel:069 50688791
Fax:06950688733
Email:tarbiyyat@ahmadiyya.de

Ahmadiyya Muslim Jamaat • Genfer Str. 11 • 60437 Frankfurt am Main
www.ahmadiyya.de

یہ دنیا عمل کا گھر ہے، اس دنیا کے اعمال اگلے جہان میں جزا یا سزا کا ذریعہ بنیں گے۔نیک عمل کرو تا کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بنو۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 05 مئی 2017ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ الحدید کی آیات کی تلاوت فرمائی اور ترجمہ بیان کرکے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں کئی جگہ اس طرف توجہ دلائی ہے بلکہ تنبیہ کی ہے کہ اس دنیا کی ظاہری زندگی اور اس کی آسانیاں، اس کی آسائشیں، اس کا مال ومتاع یہ سب عارضی چیزیں ہیں اور ان کی حیثیت کھیل کود اور دل بہلاوے کے سامان سے زیادہ کچھ نہیں۔اللہ تعالیٰ سے غافل اور اپنی زندگی کے مقصد سے غافل انسان تو ان چیزوں اور ان باتوں کی طرف جھک سکتا ہے، جو دنیاداری کی باتیں ہیں، لیکن ایک مومن جس کے اعلیٰ مقاصد ہیں اور ہونے چاہئیں وہ ان باتوں سے بہت بلند ہے اور بلند ہو کر سوچتا ہے۔اور اعلیٰ مقاصد کو اور اللہ تعالیٰ کے قرب اور اس کے پیار کو تلاش کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ہم جو اس زمانے کے امام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق آئے ہوئے مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہونے اور آپ کی بیعت میں آنے کا دعویٰ کرتے ہیں ہماری سوچ یقیناً بہت بلند ہونی چاہئے۔ہم جو احمدی کہلاتے ہیں، حقیقی احمدی اُسی وقت بن سکتے ہیں جب ہم عارضی اور دنیاوی خواہشات اور لذت کو اپنا مقصد نہ بنائیں بلکہ دنیا جو آجکل ان لذات میں گرفتار ہے اور قدم قدم پر شیطان نے اپنے ایسے اڈے بنائے ہوئے ہیں جو ہر شخص کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کرتا ہے اس سے پوری کوشش کرکے ہمیں بچنا چاہئے۔ہمارا مقصد دنیاوی دولت کا حصول اور دنیاوی لذات سے فائدہ اٹھانا کبھی نہیں ہونا چاہئے کیونکہ ان چیزوں کا انجام اچھا نہیں۔ اور اگر کسی کا ظاہری انجام دنیاوی لحاظ سے بہتر لگتا بھی ہے تو آخرت میں ان کا حساب کتاب ہونا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے کہ یہ تم یاد رکھو کہ اس زندگی کو سب کچھ نہ سمجھو۔اصل زندگی مرنے کے بعد کی زندگی ہے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ بہر حال اس بات سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ دنیا کی دولت چاہے وہ عام افراد سے تعلق رکھنے والی ہے یا بڑے بڑے بزنس مین یا بزنس کی کمپنیوں سے تعلق رکھنے والی ہے یا حکومتوں کا تعلق ہے اس سے، اس کا غلط استعمال اللہ تعالیٰ کی پکڑ میں لاتا ہے، پس بڑے خوف کا مقام ہے جو ہر عقلمند انسان کو ایک حقیقی مسلمان کو خاص طور پر اس کو جو اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہے ہمیشہ اپنے پیش نظر رکھنا چاہئے اور صرف ظاہری طور پر ہی نہیں بلکہ عبادتوں اور اللہ تعالیٰ کے حکموں کو ماننے کے لئے ایک درد اور کوشش ہونی چاہئے۔کہنے والے تو کہہ دیں گے کہ ہم نمازیں بھی پڑھتے ہیں، عبادتیں کرتے ہیں، روزے بھی رکھتے ہیں۔اگر اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں پیدا کی ہیں اس کے حصول کی کوشش کرتے ہیں تو اس میں کیا برائی ہے، ایسے ہی لوگوں کے بارے میں ایک جگہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ ظاہری نماز روزہ۔اگر اس کے ساتھ اخلاص اور صدق نہ ہو کوئی خوبی اپنے اندر نہیں رکھتا اور ایسے لوگوں کی نمازوں کے بارے میں ہی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایسے نمازیوں پر ہلاکت ہو اور حقیقت میں تو اللہ تعالیٰ ایسی عبادتیں اور ایسے کام ہم سے چاہتا ہے جو ہماری روحانی حالت میں بہتری پیدا کرنے والی ہو۔دنیا کی مال دولت اور دنیا کمانے سے منع نہیں فرمایا۔ایک موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اپنی امت کے بارے

میں جس بات کو لے کر سب سے زیادہ فکر مند ہوں وہ یہ ہے کہ میری امت خواہشات کی پیروی کرنے لگ جائے گی اور دنیاوی توقعات کے لمبے چوڑے منصوبے بنانے میں لگ جائے گی اور ان خواہشات کی پیروی کے نتیجہ میں وہ حق سے دور چلی جائے گی۔ دنیا کمانے کے منصوبے آخرت سے غافل کر دیں گے ۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اے لوگو! یہ دنیا رخت سفر باندھ چکی ہے اور آخرت بھی آنے کے لئے تیاری پکڑ چکی ہے، دونوں طرف سے سفر شروع ہے۔ پس اگر تم میں استطاعت ہو کہ دنیا کے بندے نہ بنو تو ضرور ایسا کرو۔ تم اس وقت عمل کے گھر میں ہو اور ابھی حساب کا وقت نہیں آیا مگر کل تم آخرت کے گھر میں ہو گے اور وہاں کوئی عمل نہیں ہو گا جو عمل ہونے ہیں، جن کا نتیجہ ملنا ہے وہ اسی دنیا میں ملنا ہے، اس لئے اپنے اعمال ٹھیک کرو، پس کیا ہی خوش قسمت ہیں ہم میں سے وہ جو اللہ تعالیٰ کی اس بات کو یاد رکھیں کہ یہ دنیا محض لہو و لعب ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا پس ہمیں سمجھنا چاہئے کہ دنیا ہماری عبادتوں میں آڑے نہ آئے، ہمیں اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرنے سے نہ روکے، مال دولت کی کمائی میں مصروفیت ہمیں اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنے سے غافل کرنے والی نہ ہو اور اسی طرح دوسرے کی دولت اور جائیداد پر حرص کی نظر نہیں ہونی چاہئے کیونکہ حرص ہی ہے جو پھر دوسروں کو نقصان پہنچانے کی بھی سوچ پیدا کرتا ہے اور دنیا میں جو فساد ہے وہ بھی اسی حرص کی وجہ سے ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک موقع پر فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے دنیا کے شغلوں کو جائز رکھا ہے۔ فرمایا دنیاوی شغلوں کو اس حد تک اختیار کرو کہ وہ دین کی راہ میں تمہارے لئے مدد کا سامان پیدا کر سکیں اور مقصود بالذات اس میں دین ہی ہو۔ یعنی دنیا کماؤ، دنیا سے فائدہ اٹھاؤ لیکن ہر وقت اللہ تعالیٰ کا خوف اور اس کا تقویٰ تمہارے سامنے ہو، دین کی تعلیم تمہارے سامنے ہو۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رضا کی تلاش میں رہیں اور اس دنیا کی دھوکے والی زندگی کبھی ہم پر حاوی نہ ہو۔ ہم اس دنیا کی جہنم سے بھی بچنے والے ہوں اور آخرت کی جہنم سے بھی بچنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رضا ہمارے لئے اس دنیا کو بھی جنت بنا دے اور آخرت میں بھی ہم جنت حاصل کرنے والے ہوں۔ آمین۔

نوٹ: جماعت احمدیہ جرمنی کی مجلس شوریٰ کا آج سے آغاز ہو رہا ہے۔ تمام افراد جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مجلس شوریٰ کا انعقاد ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

شعبہ تربیت جماعت احمدیہ جرمنی